شفاء

بوسیلہ قرآن مجید ومنزل

تالیف

خادمِ دینِ اسلام

منیر احمد یوسفی (ایم۔اے)

مدیر اعلیٰ ماہنامہ "سیدھا راستہ" لاہور

ملنے کا پتا

جامع مسجد نگینہ A-977 بلاک B-III گجرپورہ (چائنہ) سکیم لاہور

042-36880027-28,0300-4274936

جملہ حقوق بحق مؤلّف محفوظ ہیں

نام کتاب : ''شفاء بوسیلہ قرآنِ مجید و منزل''

مؤلّف : خادمِ دینِ اسلام منیر احمد یوسفی (ایم-اے)

مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' لاہور۔

پروگرامنگ : محمد عثمان علی یوسفی

کمپوزر : حافظ محمد عظیم احمد یوسفی، زبیر بٹ یوسفی

کمپوزنگ : ابوبکر کمپوٹر سینٹر 042-36880027-28

پروف ریڈنگ : علامہ مولانا مفتی حافظ صاحبزادہ خلیل احمد یوسفی

علامہ مولانا مفتی محمد آصف یوسفی

دوسری مرتبہ : (۵۰۰۰) جولائی ۲۰۱۴ء بمطابق رمضان المبارک ۱۴۳۵ھ

ہدیہ : ۶۰ روپے

ناشرین : صاحبزادہ بشیر احمد یوسفی (M.C.S)

مفتی علامہ حافظ صاحبزادہ خلیل احمد یوسفی

صاحبزادہ محمد ابوبکر صدیق یوسفی زمزمی

ویب سائٹ ایڈریس www.seedharastah.com

ای۔میل ایڈریس info@seedharastah.com

شفاء

بوسیلہ

قرآنِ مجید و منزل

یہ نسخہ شفاء بوسیلہ قرآنِ مجید، معاشی مشکلات، آسیب وسحر سے نجات کا مجرب نسخہ ہے۔ اِسے حرزِ جان کرلیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جل مجدہُ الکریم اِس کے پڑھنے والے کی ہر قسم کی مشکلات اور پریشانیاں دُور فرمائے گا۔ (انشاءاللہ العزیز)

اِس کتاب میں شائع کی گئی آیاتِ مبارکہ، قرآنِ مجید کی مختلف سورتوں سے لی گئی ہیں اِن کی تلاوتِ پاک کا مقصد **شفاء** اور **مشکلات سے نجات** ہے۔

اِس کتاب کو ہر روز فجر کے بعد تلاوت فرمائیں۔

منیر احمد یوسفی عفی عنہ

منزل

سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ عزّوجلّ ارشادِ عظیم فرماتا ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ .... ۱؎

''اور ہم قرآنِ (حکیم) میں اُتارتے ہیں وہ چیز جو اِیمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے''۔

اِس آیتِ مبارکہ سے ثابت ہوا کہ قرآنِ مجید میں مومنوں کے لئے روحانی اور جسمانی اَمراض کے لئے شِفاء ہے۔ اِس آیتِ مبارکہ کی تفسیر میں صاحبِ تفسیرِ روح البیان فرماتے ہیں۔

وَاعْلَمْ اَنَّ الْقُرْاٰنَ شِفَاءٌ لِّلْمَرَضِ الْجِسْمَانِیُ (الخ) ۲؎

''جان لو کہ قرآنِ مجید جسمانی اَمراض کے لئے بھی شفاء ہے''۔

اور اسی طرح الشیخ علامہ جمل علیہ الرحمہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں:

وَفِی الْخَازِنِ وَهُوَ شِفَاءٌ مِّنَ الْاَمْرَاضِ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ ۳؎

''تفسیر خازن میں ہے کہ قرآنِ مجید اَمراضِ ظاہری و باطنی کے لئے شفاء ہے۔''

اور اِسی طرح حدیث شریف میں قرآنِ مجید سے شفاء حاصل کرنے کے دلائل موجود ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ

۱؎ بنی اسرائیل آیت نمبر ۸۲ ۔ ۲؎ روح البیان جلد ۵ ص ۱۹۴ ۔ ۳؎ تفسیر خازن جلد ۳ ص ۱۴۳

ﷺ نے فرمایا ہے، **عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءِ مِنَ الْعَسَلِ وَ الْقُرْاٰنِ** [۴]
''تم دو شفائیں لازم پکڑ لو شہد اور قرآنِ حکیم۔''

امیر المومنین حضرت سیّدنا علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:- **خَيْرُ الدَّوَآءِ الْقُرْاٰنُ** [۵]
''بہترین دوا (علاج) قرآنِ مجید ہے۔''

حضرت واثلہ ابن اسقع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دردِ حلق کی شکایت کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: **عَلَيْكَ بِقِرَآءَةِ الْقُرْاٰنِ وَقَالَ اَلْقُرْاٰنُ هُوَ الشِّفَآءُ** [۶] ''تم قرآنِ مجید پڑھو اور فرمایا، قرآنِ مجید شفاء ہے''۔

حضرت ابنِ قانع علیہ الرحمہ نے حضرت رجاء الغنوی علیہ الرحمہ سے روایت کیا ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اِسْتَشْفُوْا بِمَا حَمِدَ اللّٰهُ بِكَ نَفْسَهٗ قَبْلَ اَنْ يَّحْمَدَ خَلْقُهٗ وَبِمَا مَدَحَ اللّٰهُ بِهٖ نَفْسَهٗ قُلْنَا مَا ذَاكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَقُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ فَمَنْ لَّمْ يَشْفَهُ الْقُرْاٰنُ فَلَا شِفَاءَ اللّٰهِ** [۷] ''شفاء چاہو اُس چیز (یعنی آیاتِ مبارکہ) سے جس کے ساتھ اللہ عزوجل نے اپنی ذات کی حمد کی اِس سے پہلے کہ اُس کی مخلوق اُس کی تعریف کرے اور شفاء چاہو اُس چیز سے جس کے ساتھ اللہ عزوجل نے اپنی ذات کی مدح کی۔ ہم لوگوں نے پوچھا: یا نبی اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلم) وہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''سورۃ الحمد شریف اور سورۂ اخلاص شریف پس جس شخص کو قرآنِ حکیم

---

[۴] ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۴۵۲، مستدرک حاکم جلد ۴ ص حدیث نمبر ۴۰۳، ۳۰۰، کنز العمال حدیث نمبر ۲۸۱۰۲، السنن الکبریٰ للبیھقی جلد ۹ ص ۳۴۴، درمنثور جلد ۵ ص ۱۴۴۔ [۵] ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۵۰۱، ۳۵۳۳، ۳۵۳۷، کنز العمال حدیث نمبر ۲۸۱۰۳۔ [۶] کنز العمال حدیث نمبر ۲۴۶۰۔ [۷] درمنثور جلد ۱ ص ۱۷، کنز العمال حدیث نمبر ۲۸۱۰۴۔

نے شفاء نہ دی اُس کو اللہ (عزوجل) بھی شفاء نہ دے گا''۔

مذکورہ بالا آیاتِ مقدسہ واحادیثِ مبارکہ اور اقوالِ ائمہ رحمھم اللہ تعالیٰ سے یہ بات ثابت ہورہی ہے کہ مسلمانوں کو اپنی ہر حاجت و بیماری وغیرہ میں اللہ (تبارک وتعالیٰ جَلَّ مجدہُ الکریم) کی کتاب سے شفاء چاہنا اور اِس پر عمل درآمد رکھنا نہایت ضروری ہے اور اِتباعِ سُنّتِ مبارکہ اِسی میں ہے۔

حدیث شریف

حضرت عبدالرحمان بن ابی لیلیٰ علیہ الرحمہ اپنے والد حضرت ابو لیلیٰ علیہ الرحمہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں، وہ فرماتے ہیں:- كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَالنَّبِيِّ ﷺ اِذْجَاءَ هُ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ لِيْ اَخًاوَجِعاً قَالَ مَا وَجْعُ اَخِيْكَ قَالَ بِهٖ لَمَمٌ. قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِيْ بِهٖ قَالَ فَجَآءَ بِهٖ فَاَجْلَسَهٗ بَيْنَ يَدَيْهِ فَسَمِعْتُهٗ عَوَّذَهٗ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَاَرْبَعِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْبَقَرَةِ وَاٰيَتَيْنِ مِنْ وَسْطِهَا وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَاٰيَةِ الْكُرْسِيِّ وَثَلَاثِ اٰيَاتٍ مِّنْ خَاتِمَتِهَا وَاٰيَةٍ مِّنْ اٰلِ عِمْرَانَ اَحْسِبُهٗ قَالَ شَهِدَاللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاٰيَةٍ مِّنَ الْاَعْرَافِ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ وَاٰيَةٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ وَاٰيَةٍ مِّنَ الْجِنِّ وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَعَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الصّٰٓفّٰتِ وَثَلٰثِ اٰيَاتٍ مِّنْ اٰخِرِ الْحَشْرِ وَقُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ فَقَامَ الْاَعْرَابِيُّ قَدْبَرَّ لَيْسَ بِهٖ بَأْسٌ ۔[۸] ''میں نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی آپ ﷺ کی خدمتِ عالیہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا، میرا بھائی بیمار ہے۔ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے دریافت فرمایا: تمہارے بھائی کو کیا تکلیف ہے؟ اُس نے جواب دیا، اُسے جنون ہے، نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ

۸ ابن ماجہ حدیث نمبر ۳۵۴۹، مجمع الزوائد جلد ۵ ص ۱۱۵۔

نے فرمایا' جاؤ! اور اُسے میرے پاس لے کر آؤ۔ راوی کہتے ہیں' وہ شخص اُسے لے کر آیا اور اُسے نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے سامنے بٹھا دیا۔ راوی کہتے ہیں' میں نے نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کو (اِن آیاتِ مبارکہ کے ذریعے) اُس پر دم کرتے ہوئے سنا: سورۂ فاتحہ' سورۂ بقرہ کی اِبتدائی چار آیات' سورۂ بقرہ کے درمیان میں سے دو آیات' (ایک) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (اور دوسری) آیت الکرسی' اور سورۂ بقرہ کی اِختتامی تین آیات اور سورۂ آلِ عمران کی ایک آیت مبارکہ (راوی بیان کرتے ہیں میرا خیال ہے' حضرت ابو لیلیٰ رضی اللہ عنہ نے یہ آیت بیان کی تھی۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

سورۂ اعراف کی ایک آیتِ پاک: اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

سورۂ مومنون کی ایک آیتِ پاک: وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ

سورۂ جن کی ایک آیتِ پاک: وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

سورۂ الصافات کی اِبتدائی دس آیاتِ مبارکہ

سورۂ حشر کی آخری تین آیاتِ مبارکہ

سورۂ اخلاص اور معوذتین: یعنی قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ' یہ تمام پڑھ کر دم کیا۔

تو دیہاتی یوں ٹھیک ہو گیا کہ جیسے اُسے کوئی تکلیف تھی ہی نہیں۔''

حضرت الشاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ المتوفی ۱۱۷۲ھ اپنی کتاب القول الجمیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد گرامی (حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کو فرماتے ہوئے سُنا کہ قرآنِ حکیم میں تینتیس آیاتِ مبارکہ ایسی ہیں جو جادو کے اَثر کو زائل کرتی ہیں اور شیطان اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ منزل ھٰذا ایک عظیم حجاب ہے سحر' جادو' آسیب اور ہر قسم کے ظاہری و باطنی اَمراض کے لئے مریض پر پڑھ کر دَم کریں یا پانی پر دَم کر کے پلائیں مفید و مجرّب ہے۔

دُرُود تُنَجِّیْنَا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے اللہ (عزوجل) رحمت کاملہ نازل فرما، ہمارے سردار، ہمارے مولا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

(حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور اُن کی آل پر ایسی رحمتیں کہ جن کے

صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَ

ذریعے تو سارے غموں اور بلاؤں سے نجات دیتا ہے اور جن

الْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ

کے ذریعے تو ہماری ساری حاجتیں پوری فرماتا ہے

وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا

اور جن کے ذریعے تو ہمیں گناہوں سے پاک فرماتا ہے۔

بِھَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

اور جن کے ذریعے ہمارے درجات تو اپنے پاس بلند فرماتا ہے

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرٰتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَ

تو ہی اُن رحمتوں کے ذریعے ہمیں تمام اَچھی تمناؤں کی اِنتہا تک پہنچائے گا زندگی میں بھی اور

بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

موت کے بعد بھی۔ بے شک تو ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ○ الرَّحۡمٰنِ

سب خوبیاں اللہ (عزوجل) کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا مالک ہے۔ بہت مہربان

الرَّحِیۡمِ ۙ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ○ اِیَّاکَ

رحمت والا۔ روزِ جزا کا مالک۔ ہم تجھی کو

نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ ہم کو سیدھا

الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۙ۬

راستہ چلا۔ راستہ اُن کا جن پر تو نے اِحسان فرمایا۔

غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ○

نہ اُن کا جن پر غضب ہوا اور نہ بہکے ہوؤں کا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛۚ فِيۡهِ ۛۚ

وہ بلند رتبہ کتاب (قرآنِ مجید) جس میں کوئی شک کی جگہ نہیں ڈر

هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

والوں کے لئے ہدایت ہے وہ لوگ جو بے دیکھے ایمان لائیں

وَيُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ۝

اور نماز (پنجگانہ) قائم کریں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں خرچ کریں۔ اور

وَالَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَ

وہ لوگ جو اس پر ایمان لائیں جو (اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم) آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی طرف نازل ہوا اور

مَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ۝

جو آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ۗ وَ اُولٰٓئِكَ

وہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○ وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ اور تمہارا معبود ایک معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ اَللّٰهُ

اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی بہت مہربان اور بڑی رحمت والا ہے۔ اللہ (عزوجل)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

کوئی معبود نہیں سوائے اُس کے وہ زندہ (حقیقی) ہے اَوروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اُسے نہ اُونگھ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۚ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

آتی ہے اور نہ ہی نیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا

زمین میں۔ وہ کون ہے جو اُس کے ہاں شفاعت کرے اُس کے

بِاِذْنِهٖ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ

حکم کے بغیر، وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

اور وہ اُس کے علم میں سے نہیں پاتے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا

اُس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اُسے اُن

يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝

کی نگہبانی بھاری نہیں ہے اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙقف قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ

دین میں کچھ زبردستی نہیں۔ خوب جدا ہوگئی ہے نیک راہ گمراہی سے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ

تو جو شیطان کا اِنکار کرے اور اللہ (عزوجل) پر ایمان لائے،

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ

اُس نے بڑی محکم گرہ تھامی، جسے کبھی کھلنا نہیں

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ

اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) سنتا جانتا ہے۔ اللہ (جل جلالہ) والی ہے ایمان والوں کا اُنہیں

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ

اَندھیروں سے نور کی طرف نکالتا ہے اور کافروں

كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ

کے شیطان حمایتی ہیں وہ اُنہیں نور سے اندھیروں

مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کی طرف نکالتے ہیں۔ یہی دوزخ والے

النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِي

ہیں۔ اِنہیں ہمیشہ اِس میں رہنا ہے۔ اللہ (عزوجل) کی (حقیقی ملکیت

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا

ہے) جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اگر تم ظاہر کرو جو

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ

تمہارے دِل میں ہے یا چھپاؤ۔ اللہ (جل جلالہ) تم سے اُس کا حساب لے گا

فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ

تو جسے چاہے گا بخشے گا اور جسے چاہے گا سزا دے گا۔ اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

اللہ (عظیم) ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ایمان

أُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

لائے جو اُن کے رب کی طرف سے اُن پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا۔ اللہ (عزّوجلّ)

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ

اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں کو، یہ کہتے ہوئے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَ

کہ ہم اُس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے۔ اور عرض کیا، ہم نے سنا اور

اَطَعْنَا ۤ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ

مانا تیری طرف سے بخشش ہو۔ اے ہمارے رب اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ

لوٹنا ہے۔ اللہ (سبحانہٗ وتعالیٰ) کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اُس کی طاقت کے مطابق۔

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ

اُس کا فائدہ ہے جو اَچھا کمایا اور اُس کا نقصان ہے جو بُرائی کمائی۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

اے ہمارے رب ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا خطا کریں۔

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اے ہمارے رب! ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا

سے پہلے لوگوں پر بوجھ رکھا تھا۔ اے ہمارے رب! اور وہ بوجھ ہم پر نہ ڈال جس کو

لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۗ وقفة

اُٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے

وَارْحَمْنَا ۗ وقفة اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا (حقیقی) مولا ہے۔ تو کافروں پر (اُن کے مقابلہ

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

میں) ہماری مدد فرما۔ اللہ (عزوجل) نے گواہی دی کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ بِالْقِسْطِ ۭ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے، اِنصاف سے قائم ہو کر۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ

اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ عزت والا حکمت والا ہے۔ (اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) یوں عرض کریں، اے اللہ (عزوجل) تو ملک کا مالک ہے جسے چاہے سلطنت عطا فرمائے

وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ

اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزت

تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

دے اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہاتھ ہے۔

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ

بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔ تو دن کا حصہ رات

فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَ

میں ڈالے رات کا حصہ دن میں ڈالے اور

تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ

مردہ سے زندہ کو نکالے اور زندہ سے مردہ

مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ

کو نکالے اور جسے چاہے عطا فرمائے

حِسَابٍ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ

بے حساب ۔ بے شک تمہارا رب اللہ (جل جلالہ) ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

آسمان اور زمین چھ دِن میں بنائے پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ

عرش پر اِستوا فرمایا (جیسا اُس کی شان کے لائق ہے)۔ رات دِن کو ایک دوسرے سے

یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ

ڈھانکتا ہے کہ جلد اُس کے پیچھے لگا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستاروں کو بنایا

مُسَخَّرٰتٍ م بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط

سب اُس کے حکم کے دبے ہوئے ہیں۔ سُن لو! اُسی کے ہاتھ ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ

بڑی برکت والا ہے اللہ (عزوجل) سارے جہانوں کا پالنے والا۔ اپنے رَبّ (کریم) سے دُعا کرو

تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ ج

گڑگڑاتے اور آہستہ۔ بے شک حد سے بڑھنے والے اُسے پسند نہیں ہیں۔

وَلَا تُفۡسِدُوۡا فِي الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا

اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ، اِس کے سنوارنے کے بعد

وَادۡعُوۡهُ خَوۡفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحۡمَتَ اللّٰهِ

اور اُس سے دُعا کرو ڈرتے اور طمع کرتے۔ بے شک اللہ(سبحانہ وتعالیٰ) کی رحمت

قَرِيۡبٌ مِّنَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ

نیکوں سے قریب ہے۔ تو اُن سے لڑو اللہ

اللّٰهُ بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ

اُنہیں عذاب دیگا تمہارے ہاتھوں اور اُنہیں رسوا کرے گا

وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝ۙ يٰۤاَيُّهَا

اور تمہیں اُن پر مدد دے گااور ایمان والوں کا جی ٹھنڈا کرے گا ۔اے

النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

لوگو! تمہارے پاس تمہارے رَب کی طرف سے نصیحت آئی اور دِلوں

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوۡرِ ۙ۬ وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ

کی شفاء (صحت) اور ہدایت اور رحمت ایمان

لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ

والوں کے لئے۔ (اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم آپ صلی اللہ علیہ وسلم) فرما دیں، اللہ (عزوجل) کے ہی فضل اور

فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا

اُسی کی رحمت، اِسی پر چاہئے کہ خوشی کریں۔

یَجْمَعُوْنَ ۝ اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ

یہ اُس سے بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ سن لو بے شک اللہ (عزوجل) کے ولیوں پر کوئی خوف

عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ۚۖ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ

اور غم نہیں ہے۔ وہ جو ایمان لائے اور

كَانُوْا یَتَّقُوْنَ ۝ؕ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِی الْحَیٰوةِ

پرہیزگاری کرتے ہیں۔ اُنہیں خوشخبری ہے دُنیا کی زندگی میں

الدُّنْیَا وَ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِیْلَ لِكَلِمٰتِ

اور آخرت میں، اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کی باتیں بدل

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ؕ وَ لَا

نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور تم

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ هُوَ

اُن کی باتوں کا غم نہ کرو۔ بے شک عزت ساری اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) کے لئے ہے، وہی

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ

سنتا جانتا ہے۔ اور میری توفیق اللہ (عَزَّوَجَلَّ) ہی کی طرف

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ وَكَذٰلِكَ

سے ہے۔ میں نے اُسی پر بھروسہ کیا اور اُسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔اور اِسی طرح

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

تجھے تیرا رب چُن لے گا اور تجھے باتوں کا اَنجام نکالنا سکھائے گا

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کرے گا اور یعقوب کے گھر

يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ

والوں پر جس طرح تیرے پہلے دونوں باپ دادا

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ

ابراہیم اور اسحٰق (علیہما السلام) پر پوری کی۔ بے شک تیرا رب علم

حَكِيْمُ ۝ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ

و حکمت والا ہے۔ اور اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) اپنے کام پر غالب ہے مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اکثر آدمی نہیں جانتے۔ تو اللہ (عزوجل) سب سے بہتر

حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اِذْهَبُوْا

نگہبان ہے۔ اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔میرا یہ کُرتا لے جاؤ

بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ

اسے میرے والد کے منہ (مبارک) پر ڈالو اُن کی آنکھیں کھل

بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ فَلَمَّآ

جائیں گی اور اپنے سب گھر کو بھر میرے پاس لے آؤ۔پھر جب

اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

خوشی سنانے والا آیا اُس نے وہ کُرتا (حضرت یعقوب علیہ السلام) کے منہ پر ڈالا اُسی وقت اُن کی

بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ

آنکھیں پھر آئیں۔ فرمایا: میں نہ کہتا تھا کہ مجھے اللہ (علیم و خبیر) کی وہ شانیں

اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ وَ اَوْحٰی رَبُّكَ اِلَی

معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔ اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کو

النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِیْ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا وَّمِنَ

اِلہام کیا کہ پہاڑوں میں گھر بنا اور

الشَّجَرِ وَمِمَّا یَعْرِشُوْنَ ۝ؗ ثُمَّ كُلِیْ مِنْ كُلِّ

درختوں میں اور چھتوں میں۔ پھر ہر قسم کے پھل میں

الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِیْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ یَخْرُجُ

سے کھا اور اپنے رب کی راہیں چل کہ تیرے لئے نرم و آسان ہیں۔ اُس کے

مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ

پیٹ سے ایک پینے کی چیز رنگ برنگ نکلتی ہے۔ جس میں

شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ

لوگوں کی تندرستی ہے۔ بے شک اِس میں نشانی ہے دھیان کرنے

یَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَ قُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ

والوں کے لئے۔ اور یوں عرض کرو کہ اے میرے رب! مجھے سچی

صِدۡقٍ وَّ اَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ صِدۡقٍ وَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ

طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے

مِنۡ لَّدُنۡکَ سُلۡطٰنًا نَّصِیۡرًا ○ وَ قُلۡ جَآءَ

اپنی طرف سے مددگار غلبہ عطا فرما۔اور فرماؤ کہ حق

الۡحَقُّ وَ زَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ الۡبَاطِلَ کَانَ

آیا اور باطل مٹ گیا۔ بے شک باطل کو مٹنا

زَهُوۡقًا ○ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

ہی تھا۔اور ہم قرآنِ (مجید) میں وہ چیز اُتارتے ہیں جو اِیمان والوں کے لئے شفا

وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۙ وَ لَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا

اور رحمت ہے اور اِس سے ظالموں کا نقصان ہی بڑھتا

خَسَارًا ○ قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا

ہے۔(اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم آپ ﷺ) فرما دیں، اللہ (جَلَّ جَلَالُہٗ) کہہ کر

الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَهُ الۡاَسۡمَآءُ

پکارو یا رحمن (سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی) کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اُسی کے

الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ

اچھے نام ہیں۔اور اپنی نماز نہ بہت آواز سے پڑھو نہ بالکل آہستہ

بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ

اور اِن دونوں کے بیچ میں راستہ چاہو۔اور یوں فرمائیے سب

لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

خوبیاں اللہ (عزوجل) کے لئے ہیں جس نے اپنے لئے بچہ اِختیار نہ فرمایا اور بادشاہی

شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ

میں کوئی اُس کا شریک نہیں اور کمزوری سے کوئی اُس کا حمایتی نہیں اور اُس کی

الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ۝ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

بڑائی بولنے کے لئے تکبیر کہو۔عرض کی اے میرے رب

لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِيٓ اَمْرِي ۝ وَاحْلُلْ

میرے لئے میرا سینہ کھول دے۔اور میرے لئے میرا کام آسان فرما۔ اور میری

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝ وَ

زبان کی گرہ کھول دے۔کہ وہ میری بات سمجھیں۔ اور

اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ

(حضرت) ایوب (علیہ السلام) کو (یاد کرو) جب اُنہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے

اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

تکلیف پہنچی اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے۔تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں ہے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

تو بہت بلندی والا ہے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) سچا بادشاہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

عزت والے عرش کا مالک ہے۔اور جو اللہ (عزوجل) کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

کسی دوسرے کی عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اُس کا حساب اُس کے رب

عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ

کے ہاں ہے۔ بے شک کافروں کا چھٹکارا نہیں۔اور آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عرض کرو

رَبِّ اغۡفِرۡ وَارۡحَمۡ وَاَنۡتَ خَيۡرُ الرّٰحِمِيۡنَ ۝ اَلَّذِىۡ

اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔ وہ جس

خَلَقَنِىۡ فَهُوَ يَهۡدِيۡنِ ۝ وَالَّذِىۡ هُوَ يُطۡعِمُنِىۡ

نے مجھے پیدا فرمایا تو وہ مجھے راہ دے گا۔ اور وہ جو مجھے کھلاتا

وَيَسۡقِيۡنِ ۝ وَاِذَا مَرِضۡتُ فَهُوَ يَشۡفِيۡنِ ۝

اور پلاتا ہے۔اور جب میں بیمار ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ

بیشک اللہ (جل جلالہ) اور اُس کے فرشتے اُس غیب بتانے والے (رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر دُرود بھیجتے ہیں،

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ۝

اے ایمان والو! تم بھی اُن پر دُرود اور خوب سلام بھیجو۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم اُن کی کہ باقاعدہ صف باندھیں۔ پھر اُن کی کہ جھڑک کر چلائیں۔ پھر اُن جماعتوں کی کہ قرآنِ (مجید)

ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۭ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ

پڑھیں۔بے شک تمہارا معبود (صرف) ایک ہے۔مالک آسمانوں اور

الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ رَبُّ الْمَشَارِقِ ۭ اِنَّا

زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اور مالک مشرقوں کا۔

زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۙ وَ

بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو تاروں کے سنگار سے آراستہ فرمایا۔

حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى

اور نگاہ رکھنے کے لئے ہر شیطان سرکش سے۔عالم بالا کی طرف

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَ يُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۖق

کان نہیں لگاسکتے اور اُن پر ہر طرف سے مار پھینک ہوتی ہے۔

دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ

اُنہیں بھگانے کے لئے اور اُن کے واسطے عذاب ہے ہمیشہ کا۔مگر جو ایک آدھ بار

الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

اُچک لے چلا تو روشن انگارا اُس کے پیچھے لگا۔تو اُن سے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

پوچھو کیا اُن کی پیدائش زیادہ مضبوط ہے یا ہماری اور مخلوق آسمانوں اور فرشتوں کی؟ بے شک ہم

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ۝

نے ان کو چپکتی مٹی سے بنایا۔ اُن کے لئے وہ روزی ہے جو ہمارے علم میں ہے ۔

وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

اور یاد کرو ہمارے بندے (حضرت) ایوب (علیہ السلام) کو جب اُس نے اپنے رب کو پکارا

مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ۝ ؕ اُرْكُضْ

کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا لگادی۔ہم نے فرمایا

بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌ ۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ۝

اپنا پاؤں زمین پر مارو یہ ہے ٹھنڈا پانی نہانے اور پینے کے لئے۔

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ اَمْ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمائیں وہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے۔ کیا

اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ۝ ۚ يٰمَعْشَرَ

اُنہوں نے اپنے خیال میں کام پکا کرلیا ہے تو ہم اپنا کام پکا کرنے والے ہیں۔اے

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

جنوں اور اِنسانوں کے گروہ! اگر تم سے ہوسکے

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ تو نکل جاؤ' جہاں

تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نکل کر جاؤ گے اُسی کی سلطنت ہے۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬

جھٹلاؤ گے۔ تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپٹ

وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور بے لپٹ کا کالا دھواں۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے

كَالدِّهَانِ ۚ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

پھول سا ہو جائے گا۔ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ

اگر ہم یہ قرآنِ (مجید) پہاڑ پر اُتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا

خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ

پاش پاش ہوتا۔ اللہ (جل جلالہ) کے خوف سے اور یہ مثالیں

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝

لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ

وہی اللہ (عزوجل) ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہر نہاں

الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

و عیاں کا جاننے والا ہے وہی ہے بڑا مہربان، رحمت والا۔ وہی ہے اللہ (جل جلالہ)

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ بادشاہ نہایت پاک امان

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

بخشنے والا، حفاظت فرمانے والا، عظمت والا، تکبر والا۔

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشۡرِکُوۡنَ ○ هُوَ اللّٰهُ

اللہ (سبحانہ وتعالیٰ) کو پاکی ہے، اُن کے شرک سے۔ وہی ہے اللہ (سبحانہ وتعالیٰ)

الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ؕ

بنانے والا، پیدا فرمانے والا، ہر ایک کو صورت دینے والا، اُسی کے ہیں سب اَچھے نام۔

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ وَ

اُس کی تسبیح بیان کرتا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور

هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ○ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِهِ

وہی عزّت و حکمت والا ہے۔ بڑی برکت والا وہ جس کے قبضہ میں سارا

الۡمُلۡکُ ۫ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ ○ۙ

ملک ہے اور وہ ہر (ممکن) چیز پر قادر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ (عزّوجلّ) کے نام سے شروع جو بہت مہربان، رحم والا۔

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ

(اے محبوب صلی اللہ علیک وسلم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمائیں، مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا

فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ يَّهْدِيْٓ اِلَى

کان لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن (مجید) سنا۔ کہ بھلائی کی

الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ

راہ بتاتا ہے، تو ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ

اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اُس نے عورت اِختیار کی اور نہ بچہ۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا تھا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ

تو فرماؤ! اے کافرو! نہ میں پوجتا ہوں جو تم پوجتے ہو۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا

اور نہ تم پوجتے ہو جو میں پوجتا ہوں۔ اور نہ میں پوجوں گا جو

عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ؕ

تم نے پوجا۔ اور نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ع

تمہیں تمہارا دین اور مجھے میرا دین۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ج اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ج لَمْ

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرما دیں وہ اللہ ہے ایک ہے۔اللہ (عزوجل) بے نیاز ہے۔نہ

يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝لا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ع

اُس کی کوئی اَولاد، اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔اور نہ اُس کے جوڑ کا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝لا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝لا وَ

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) فرمادیں میں اُس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے۔اُس کی سب مخلوق کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اَندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے۔ اور اُن عورتوں کے شر

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں۔ اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اللہ (عزوجل) کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحمت والا۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ

آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) فرمائیں میں اُس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب ہے۔ سب لوگوں کا بادشاہ۔ سب

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝

لوگوں کا معبود۔ اُس کے شر سے جو دِل میں بڑے خطرے ڈالے اور دبک رہے۔

الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

اور وہ جو لوگوں کے دِلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن اور آدمی۔

دُعائے حاجت

جب کوئی شخص کسی مصیبت، پریشانی اور تکلیف میں مبتلا ہو یا اللہ تبارک وتعالیٰ جَلَّ مجدہٗ الکریم سے کوئی حاجت ہو یا اِس کے کسی بندے سے کوئی کام ہو تو اِس کو چاہئے کہ اَچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز اپنی حاجت کی نیّت کر کے پڑھے اِس کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ جَلَّ مجدہٗ الکریم کی حمد وثناء کرے اور رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ پر دُرودوسلام بھیجے اور بعد ازیں یہ دُعا کرے۔

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، ایک نابینا صحابی رضی اللہ عنہ رسولِ کریم رؤف ورحیم ﷺ کی بارگاہِ اَقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے، یارسول اللہ (صلی اللہ علیک وسلم)، اللہ (تبارک وتعالیٰ جَلَّ مجدہٗ الکریم) سے دُعا فرمایئے کہ وہ مجھے عافیت عطاء فرمائے (یعنی آنکھوں کی بینائی درست ہوجائے اور میں شفاء پاؤں) آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تیرے لئے دُعا فرماؤں اور اگر تو صبر کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ اُس نے عرض کیا، آپ ﷺ دُعا فرمادیجئے۔ آپ ﷺ نے اُس کو حکم فرمایا کہ وضو کر اور اچھی طرح سے وضو کر اور اِن کلمات کے ساتھ دُعا کر۔ بعض روایات میں ہے کہ اُس کو فرمایا دو رکعت نماز ادا کر اور دُعا یوں کر:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ

اے میرے اللہ (جل جلالک) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیرے نبی (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کے وسیلہ

مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَةِ یَامُحَمَّدُ اِنِّیۤ اَتَوَجَّهُ

سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں یا محمد (صلی اللہ علیک وسلم) میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) ہی کے وسیلہ سے اپنے رب

بِكَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی

کی بارگاہِ (بے کس پناہ) میں اپنی حاجت کے بارے میں متوجہ ہوتا ہوں (اور دعا کرتا ہوں) تا کہ وہ

لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ [1]

پوری ہو جائے یا اللہ (جل جلالک) تو میرے بارے میں آپ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی سفارش قبول فرما۔

[1] ابن ماجہ عربی ۱۰۰، المعجم الصغیر للطبرانی ص ۱۰۴، مسند احمد جلد ۴ ص ۱۳۸ (۴ سندیں)، جامع صغیر جلد ۱ ص ۵۹، صحیح ابنِ خزیمہ جلد ۲ ص ۲۲۵۔۲۲۶، تحفۃ الذاکرین ص ۱۶۱، کتاب الاذکار نووی ص ۱۶۷، مستدرک حاکم جلد ۱ ص ۳۱۳۔۵۱۹، خصائص کبریٰ جلد ۲ ص ۲۰۱، اصابہ ابن حجر ص ۱۶۴، کنز العمال جلد ۱ ص ۱۹۳، روح المعانی جلد ۴ ص ۱۲۵۔۱۶۲، الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۴۷۴۔۲۰۱۔

سَیِّدُ الاِسۡتِغۡفَارِ

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ

یا اللہ (عزوجل) تو میرا پالنے والا ہے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تو نے مجھے پیدا فرمایا اور میں تیرا بندہ

وَاَنَا عَبۡدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهۡدِكَ وَوَعۡدِكَ

ہوں اور میں اپنی طاقت کے مطابق (حتی المقدور) تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں میں

مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُبِكَ مِنۡ شَرِّ مَا صَنَعۡتُ

تیری پناہ مانگتا ہوں، اپنے بُرے کاموں سے جو میں نے کئے اور اِقرار کرتا ہوں

اَبُوۡءُ بِنِعۡمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوۡءُ لَكَ بِذَنۡبِیۡ

تیری نعمت کا اور اِقرار کرتا ہوں، اپنے گناہوں کا، تو بخش

فَاغۡفِرۡلِیۡ فَاِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اَنۡتَ

دے میرے گناہ اِس لئے کہ بجز تیرے کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا جو شخص اِس دُعا (یعنی سیّد الاستغفار) کو دن اور رات میں پڑھے اور اُس دن یا رات میں فوت ہوجائے تو وہ جنت میں جائے گا۔ [1] (انشاءاللہ العزیز)

[1] مسند احمد جلد ۴ ص ۱۲۵، ۱۲۲، جلد ۵ ص ۳۵۶، مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۱۹، بخاری جلد ۱ ص ۹۳۳، ابن ماجہ ص ۲۸۴، ابن حبان حدیث نمبر ۲۳۵۳، الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۴۴۸، کتاب السنی ص ۱۳۳، حدیث نمبر ۳۷۲، کتاب الاذکار ص ۶۳۔

حادثات سے بچنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَکَّلْتُ

یا اللہ (عزوجل) تو میرا پالنے والا ہے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں تجھ پر ہی میں نے بھروسہ کیا ہے

وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ

اور تو ہی عرشِ عظیم کا ربّ ہے جو تو چاہے کرتا ہے اور جو تو نہ چاہے نہیں کرتا ۔ بُرائی

وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

سے رکنے کی اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ (تبارک و تعالیٰ)

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

بلند عظمت والے کی طرف سے ہے ۔میں جانتا ہوں کہ (اللہ عزوجل) ہر (ممکن) چیز پر

قَدِیْرٌ ۝ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ

قادر ہے۔ اور اُس کا علم ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے

عِلْمًا ۝ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

ہے۔ اے میرے اللہ (عزوجل) میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے

نَفۡسِیۡ وَمِنۡ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنۡتَ اٰخِذٌۢ

نفس اور ہر چلنے والے کے شر سے تو ہی اُس (شر) کو اُس کی پیشانی سے گرفت

بِنَاصِیَتِہَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝

فرمانے والا ہے۔ یقینا میرا ربّ عظیم صراط مستقیم پر (ملتا) ہے۔

حضرت طلق بن حبیب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اے ابودرداء (رضی اللہ تعالیٰ عنک) آپ کا مکان جل گیا ہے۔ اُنہوں نے فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ جَلَّ مجدہٗ الکریم اَیسانہیں کرے گا۔ میں نے رسول کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اور جو شام کے وقت یہ کلمات پڑھ لے تو صبح تک کوئی مصیبت اُسے نہیں پہنچے گی۔ میں نے صبح یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھے تھے۔ اِس لئے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا'' [۱]

[۱] کتاب السنی ص ۲۵ حدیث نمبر ۵۷، کتاب العمال حدیث نمبر ۳۵۸۳، الاذکار ص ۷۰ (باختلاف الفاظ)

دُورد شریف دُعا سے اوّل آخر

حدیث شریف میں ہے کہ دُعا سے پہلے اور دُعا کے بعد اگر دُرود شریف نہ پڑھا جائے تو دُعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے مقام اِجابت میں نہیں پہنچتی اور امیر المومنین حضرت سیّدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں' آسمان و زمین کے درمیان ایک حجاب ہے جو دُرود شریف سے دُور ہو جاتا ہے۔ اِس لئے دُعا سے قبل اور بعد' دُرود شریف پڑھ لینا چاہئے کسی خاص دُرود شریف کی شرط اور پابندی نہیں جو بھی پڑھ لیا جائے درست ہے۔ دُعا کے اوّل و آخر پڑھنے کے لئے دُرود شریف یاد فرمائیں۔

دُعا سے پہلے یہ دُرود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ

اے اللہ (عزوجل) ہمارے (آقا و مولیٰ) حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)' اُن کی ازواج اور اُن کی اولاد

كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے رحمت فرمائی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ [1]

اُن کی اولاد (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر یقینا تو تعریف کیا ہوا' بزرگی والا ہے۔

دُعا کے آخر میں یہ دُرود شریف پڑھیں لیکن یہ شرط نہیں جو بھی آپ کو یاد ہے پڑھ لیں۔

[1] نسائی جلد ۱ ص ۱۹۱' ابن ماجہ ص ۶۵' مسند احمد جلد ۵ ص ۴۲۴' السنن الکبریٰ للبیھقی جلد ۲ ص ۱۵۱' مسلم جلد ۱ ص ۱۷۵' ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۴۸' مشکوٰۃ ص ۸۷' ابوداؤد جلد ۱ ص ۱۴۸' درمنثور جلد ۵ ص ۲۱۶' قرطبی جلد ۸ ص ۱۵' ۱۴۱۔

دُرود شریف یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتِکَ وَبَرَکَاتِکَ عَلٰی

اے اللہ (عزوجل) اُتار دے اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر

مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھٰتِ الْمُؤْمِنِیْنَ

جو غیب کی خبریں دینے والے ہیں اور اُن کی ازواج (رضی اللہ تعالیٰ عنہن) پر جو مومنوں کی مائیں

وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی

ہیں اور اُن کی اَولاد اور اہل بیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) پر جیسے ابراہیم (علیہ السلام) پر تو نے رحمتیں

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

نازل فرمائیں یقینا تو تعریف کیا ہوا بزرگی والا ہے۔

دُرود شفائے قلوب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ

اے اللہ (عزوجل) ہمارے (آقا و مولیٰ) حضرت محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) پر رحمت نازل فرما (جن کا نام) (بیمار)

وَدَوَآئِھَا وَعَافِیَۃِ الْاَبْدَانِ وَشِفَآئِھَا وَنُوْرِ

دِلوں کی دوا، جسموں کی شفاء اور آنکھوں کی ضیاء اور نور ہے اور

الْاَبْصَارِ وَضِیَآئِھَا وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

اُن کی (تمام) آل (پاک) اور صحابہ (کرام رضی اللہ عنہم) پر بھی اور سلام (بھی) نازل فرما۔'' آمین!

نوافل

تحیۃ الوضو کی نماز

جو صاحبِ ایمان مرد یا عورت صحیح طریقے سے وضو کرے جیسا کہ رسول کریم رؤف و رحیم ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو صحیح وضو کر کے دکھایا اور سکھایا اور فرمایا: جو کوئی میرے وضو کی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نفل نماز تحیۃ الوضو اَدا کرے اور اُن کی اَدائیگی کے وقت اِرادۃً دِل میں کوئی بات نہ کرے (یعنی اِدھر اُدھر دھیان نہ لے جائے ہاں! بلا قصد خطرات معاف ہیں۔) تو (اِس نماز کے اَدا کرنے والے کے) گزشتہ گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

تحیۃ الوضو کی اَدائیگی کے لئے ممانعت کا وقت نہیں ہونا چاہیے۔ مثلاً فجر اور عصر کی نمازوں کے بعد کا وقت اور سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز سے پہلے۔ صاحبِ مرقاۃ حضرت سیّدنا ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے لکھا ہے وہ شخص جو ہمیشہ تحیۃ الوضو کے دو نفل پڑھتا ہے اگر یہ فجر اور مغرب کی اَذان کے بعد فرض اَدا کرے گا تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے اُسے تحیۃ الوضو اور تحیۃ المسجد کا بھی ثواب ملے گا۔

نماز تہجد

تہجد کی نماز اللہ تبارک وتعالیٰ کے پیارے بندوں کی محبوب نماز ہے۔ یہ نماز رات کے پچھلے پہر اَدا کی جاتی ہے۔ اِس کی اَدائیگی کا بہترین وقت صبح صادق سے ایک گھنٹہ پہلے تک ہوتا ہے جو کوئی مرد یا عورت اِس نماز کو پابندی سے اَدا کرتے ہیں وہ دین و دنیا میں مالا مال ہو جاتے ہیں۔ فرض نمازوں کے بعد نفلی نمازوں میں نمازِ تہجد

افضل ترین نماز ہے۔رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ سارا سال رمضان المبارک اور غیر رمضان المبارک میں اِس عظیم نماز کو اَدا فرماتے رہے۔آپ ﷺ تہجد کے آٹھ نوافل پڑھتے تھے اور نمازِ عشاء کے (۳) تین وتروں کی اَدائیگی بھی نمازِ تہجد کے بعد فرماتے تھے۔سیّدی مرشدی پیر طریقت رہبر شریعت امین علم لدنی نائب غوث الثقلین، منظورِ نظر حضرت داتا گنج بخش، حضرت قبلہ علامہ مولانا حاجی محمد یوسف علی نگینہ صاحب علیہ الرحمہ (آستانہ عالیہ پیلے گوجراں شریف فیصل آباد) اِس نماز کے اَدا کرنے کے لئے فرماتے تھے کہ پہلے دو رکعت نمازِ تحیۃ الوضو اور دو رکعت نمازِ شکرانہ کے اَدا کی جائے۔پھر آٹھ رکعت نوافل (دو،دو کر کے) نمازِ تہجد کے اَدا کئے جائیں۔ہر پہلی رکعت میں پانچ دفعہ قل شریف اور دوسری رکعت میں تین دفعہ قل شریف پڑھیں۔

نمازِ اِشراق

یہ نماز سورج طلوع ہونے کے ۲۰ منٹ بعد اَدا کی جاتی ہے۔یہ دو یا چار رکعت نماز ہے۔یہ بھی دوسری نمازوں کی طرح ہی اَدا کی جاتی ہے۔اگر پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھی جائے تو افضل ہے۔حدیث شریف میں ہے جو شخص دو رکعت نمازِ اِشراق پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اُسے ایک حج اور ایک عمرہ کا پورا پورا ثواب عطا فرمائے گا۔دوسری حدیث شریف کے مطابق اِس نماز کے اَدا کرنے والے کی خطائیں بخش دی جائیں گی اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

نمازِ چاشت

نمازِ چاشت اُس وقت پڑھی جاتی ہے جب سورج اَچھی طرح نکل آتا ہے۔اِس نماز کا وقت زوال سے پہلے تک رہتا ہے۔اِس کی کم از کم چار رکعات ہیں۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اِس نماز کو اَدا کرے تو اِس کی

برکت سے پڑھنے والے کے سارے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نمازِ اوابین

یہ نماز، نمازِ مغرب کے بعد نمازِ عشاء سے پہلے تک پڑھی جاتی ہے اِس کی کم از کم چھ رکعات ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو نماز مغرب کے بعد چھ رکعت نمازِ اوّابین پڑھے اور اِس کے دوران کسی قسم کا کلام نہ کرے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اِس نماز کے پڑھنے والے کو بارہ (۱۲) سال کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا اور اُس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

صلوٰۃ التسبیح

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں رسول کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سیّدنا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ''اے چچا کیا میں تجھے کچھ دوں، کچھ عطا کروں، کچھ بتاؤں کیا میں تیرے ساتھ دس بھلائیاں نہ کروں جب تم وہ کر لو تو اللہ تبارک وتعالیٰ تمہارے اَگلے پچھلے، نئے پرانے، دانستہ یا نادانستہ، چھوٹے بڑے، چھپے کھلے گناہ معاف فرمادے گا''۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں چار رکعت نمازِ تسبیح اِرشاد فرمائی اور اُس کا طریقہ بھی اِرشاد فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہو سکے تو دن میں ایک مرتبہ اِس نماز کو اَدا کر لو اگر یہ نہ ہو سکے تو ہفتے میں ایک مرتبہ یا پھر مہینہ میں ایک مرتبہ اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں یا عمر ایک بار اِس نماز کو اَدا کر لو۔

پڑھنے کا طریقہ

نیّت: دِل میں یہ نیّت کریں چار رکعت نمازِ تسبیح بندگی اللہ تبارک وتعالیٰ کی منہ طرف قبلہ شریف۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر مرد زیرِ ناف ہاتھ باندھ لیں۔ عورتیں سینے پر ہاتھ باندھیں پہلے ثناء پڑھی جائے اور ثناء کے بعد ۱۵ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَلَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ تسبیح پڑھی جائے۔(اَفضل ہے کہ پہلی رکعت میں سورۃ التکاثر، دوسری رکعت میں سورۃ العصر، تیسری رکعت میں سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت کی جائے)۔

کوئی سی سورتِ مبارکہ کی تلاوت کے بعد ۱۰ مرتبہ مذکورہ بالا تسبیح پڑھی جائے اور پھر رکوع کیا جائے۔ رکوع میں ۳ بار سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پڑھنے کے بعد ۱۰ بار مذکورہ تسبیح پڑھی جائے۔ پھر سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنے کے بعد سجدہ کرنے سے پہلے کھڑے کھڑے یعنی قومہ میں ۱۰ مرتبہ تسبیح پڑھی جائے پھر سجدہ کیا جائے۔ پہلے سجدے میں ۳ مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنے کے بعد ۱۰ مرتبہ تسبیح پڑھی جائے۔ پہلے سجدہ سے اُٹھ کر جلسہ میں دونوں سجدوں کے درمیان ۱۰ بار تسبیح پڑھی جائے پھر دوسرا سجدہ کیا جائے اور پہلے سجدے کی طرح تسبیحات پڑھی جائیں۔ جب دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں تو سورۃ الفاتحہ اور اِس کے ساتھ کوئی سورت ملانے سے پہلے ۱۵ بار مذکورہ بالا تسبیح پڑھی جائے۔ پھر سورۃ الفاتحہ اور سورۃ العصر یا کسی دوسری سورۃ کے پڑھنے کے بعد پہلی رکعت کی طرح ۱۰ بار تسبیح پڑھی جائے۔ بعد ازیں باقی نماز پہلی رکعت کی طرح اَدا کی جائے۔ دوسری رکعت کے دونوں سجدے کرنے کے بعد قعدۂ اولیٰ میں التحیات، دُرود شریف اور دُعا پڑھی جائے۔ پھر تیسری رکعت کے لئے اُٹھا جائے اور تیسری رکعت پہلی رکعت کی طرح ثناء سے شروع کی جائے۔ پھر ۱۵ بار تسبیح پڑھنے کے بعد تسمیہ، سورۃ الفاتحہ، سورۃ الکافرون یا کوئی اور سورت پڑھ کر ۱۰ بار تسبیح پڑھی جائے پھر پہلی اور دوسری رکعات کی طرح رکوع اور سجود اَدا کئے جائیں۔ چوتھی رکعت پڑھ کر آخری قعدہ میں التحیات، درود شریف اور دُعا پڑھنے کے بعد سلام پھیر لیں۔ بعد ازیں اپنی حاجات اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور پیش کی جائیں اور دُعا کرتے وقت اوّل و آخر کوئی سا درود شریف جو یاد ہو پڑھ لیں تا کہ دُعا درجہ قبولیت کو پہنچے۔

اپنے کام اللہ عزّوجلّ کے سپرد کرنا، ہر مشکل کا وظیفہ ہے

دشمن کے مقابلے میں اسلحہ، سازوسامان اور افرادی قوت کی بجائے اللہ تبارک وتعالیٰ جل جلالہٗ پر بھروسہ کرنا، نیز دشمن کے مقابلے میں اپنے آپ کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے سپرد کرنا شیوۂ پیغمبری ہے اور یہ کلمات پڑھنا:

---- حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ (آل عمران: ۱۷۳)

''ہمارے لئے اللہ (جل جلالہٗ) کافی ہے اور وہ بہت اچھا وکیل ہے''۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں، قَالَهَا اِبْرَاهِيْمُ علیہ السلام حِيْنَ اُلْقِىَ فِى النَّارِ وَقَالَهَا مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم حِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ [۱] یعنی ''حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں جاتے وقت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ○ پڑھا اور حضرت سیّدنا ومولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو قبیلہ عبدالقیس کے لوگوں نے ابوسفیان کے کہنے پر مدینہ منورہ میں آ کر نمک مرچ لگا کر وحشت ناک انداز میں خبر سنائی کہ ہم مشرکین، مسلمانوں کو تہ تیغ کرنے کے لئے لشکر جمع کر رہے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نہایت اِستقلال اور ثابت قدمی سے جواب دیا۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ○

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِذَا وَقَعْتُمْ فِى الْاَمْرِ الْعَظِيْمِ فَقُوْلُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ [۲] ''جب تم پر کوئی بہت بڑا کام آ پڑے تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ آخیر تک پڑھو''۔

[۱] ابن کثیر جلد ۱ ص ۳۷۰، درمنثور جلد ۲ ص ۳۹۰، فتح القدیر جلد ۱ ص ۵۰۶۔ [۲] ابن کثیر جلد ۱ ص ۳۷۰، درمنثور جلد ۲ ص ۳۹۰، فتح القدیر جلد ۱ ص ۵۰۶۔

تقویٰ اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی برکتیں

تقویٰ اللہ عزّوجلّ کا بہت بڑا اِنعام ہے جس مسلمان مرد یا عورت کو تقویٰ اور پرہیزگاری کی نعمت حاصل ہو اُسے رَبّ کائنات کا بے حد و حساب شکر اَدا کرنا چاہئے اور نبی کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے دُرود شریف پڑھنا چاہئے۔ تقویٰ اِسے کہتے ہیں کہ اِنسان اُن کاموں سے بچے جو اُس کے لئے آخرت میں نقصان دہ ہوں۔ ہر مسلمان مرد اور عورت کو حرام کاموں سے بچنا چاہئے۔ اللہ عزّوجلّ کی بارگاہِ اَقدس میں وہی زیادہ عزّت والا ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے: اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ... (الحجرات:۱۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے۔ حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ عنہ رسولِ کریم رؤف و رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اَقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے لڑکے حضرت سالم (بن عوف رضی اللہ عنہ) کو دشمن گرفتار کر کے لے گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنی حاجت اور مالی تنگی کا ذکر کیا اور عرض کیا کہ اُس کی ماں (بھی) سخت پریشان ہے مجھے کیا کرنا چاہئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُنہیں فرمایا۔ تقویٰ اِختیار کرو اور لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کا کثرت سے وِرد کیا کرو۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے اور اُن کی بیوی رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم مبارک کی تعمیل شروع کر دی۔ کثرت سے پڑھنے لگے۔ اِس کی برکتیں یہ ہوئیں کہ اُن کے بیٹے نے ایک دن کفّار کو غافل پایا اور اُن کی قید سے نکل آیا اور واپس آتے ہوئے۔ اُن کی 4000 بکریاں اور 50 یا 100 اونٹ ہانک کر لے آیا۔ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ نے یہ مال تقویٰ کے خلاف جانتے ہوئے رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اَقدس میں مسئلہ پوچھنے کی غرض سے حاضری دی تو اللہ عزّوجلّ نے اِس موقع پر یہ آیتِ مبارکہ نازل فرمائی وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا ۙ وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ.... (الطلاق:۳-۲) یعنی "جو شخص اللہ (عزّوجلّ) سے ڈرے گا یعنی تقویٰ اِختیار کرے گا تو اللہ (عزّوجلّ) اُس کے لئے ہر مشکل و مصیبت سے نجات کا راستہ نکال دے گا اور اُس کو اَیسی جگہ سے رزق عطا فرمائے گا جہاں سے اُس کا گمان بھی نہ ہوگا"۔

لہٰذا تقویٰ اِختیار کرنا چاہئے۔ نمازِ پنجگانہ کی پابندی کرنی چاہئے اور ہر نماز کے بعد ایک تسبیح لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی پڑھی جائے جس کے اوّل آخر گیارہ مرتبہ دُرود شریف صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ وَسَلَّمْ پڑھا جائے۔ بفضلہٖ تعالیٰ خزانۂ غیب سے رزق ملنے کا یہ مجرب نسخہ ہے۔[۱]

[۱] تفسیر قرطبی جلد ۹ جز ۱۸ ص ۱۰۶، درمنثور جلد ۸ ص ۱۹۷ (طبع جدید)، فتح القدیر جلد ۵ ص ۳۰۲، معارف القرآن جلد ۸ ص ۴۸۶، خزائن العرفان زیرِ آیت، ابن کثیر جلد ۴ ص ۳۳۲۔

پہاڑوں کے برابر قرض سے نجات کا وظیفہ

ایک جمعۃ المبارک کے دن حضور نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو فرمایا: ''اے معاذ کیا وجہ ہے میں نے تمہیں نماز جمعۃ المبارک میں نہیں دیکھا؟ عرض کیا' (یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم) میں نے ایک یہودی کا ایک اُوقیہ سونا قرض دینا تھا میں آپ ﷺ کی خدمت عالیہ میں حاضر ہونے کے لئے نکلا تو یہودی نے مجھے روک لیا۔ رسول کریم رؤف ورحیم ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں تمہیں وہ دُعائیہ کلمات نہ سکھاؤں کہ تو اُن کلمات سے دُعا کرے تو اگر صبیر پہاڑ جتنا بھی تم پر قرض ہوا تو اللہ (عزوجل) تمہاری طرف سے اَدا فرما دے گا۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: پڑھو:۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (آل عمران: ۲۷۔۲۶)

اِن کے ساتھ یہ کلمات پڑھو: رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا ارْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهِمَا عَنْ رَّحْمَةٍ مِّمَّنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ عِبَادَتِكَ وَجِهَادًا فِيْ سَبِيْلِكَ

''آپ (ﷺ) فرمائیں! اے میرے اللہ (جل جلالک) اے ملکوں کے مالک' تو جسے چاہے' بادشاہی عطا فرمادے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت عطا فرمائے' بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل فرما دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرما دیتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا فرماتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا فرماتا ہے اور تو ہی جسے چاہتا ہے بے گنتی رزق عطا فرماتا ہے۔ اے دُنیا اور آخرت کے رحمان ورحیم اُن میں سے جو جسے تو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اُن میں سے جس سے جو چاہتا ہے روک لیتا ہے۔ مجھ پر اَیسی رحمت فرما جو مجھے دوسروں سے غنی کر دے۔ مجھے فقر سے غنی کر دے میری طرف سے قرض اَدا فرما دے مجھے اپنی عبادت میں مصروف فرما دے اور اپنی راہ میں جہاد کی حالت میں موت عطا فرما''۔ (ہر نماز کے بعد پانچ (۵) بار پڑھیں۔ اوّل آخر تین تین بار درود شریف بھی پڑھیں)

ا؎ در منثور جلد۲ ص۱۷۲' الترغیب والترہیب جلد۲ ص نمبر۶۱۵' مجمع الزوائد میں دعا من سواک تک ہے جلد۱۰ ص۱۸۶۔

مدیر اعلیٰ ماھنامہ "سیدھا راستہ" لاہور منیر احمد یوسفی (ایم اے) کی تالیفات

اشاعتِ دینِ اسلام کے لیے آپ اپنے عطیات اس بینک اکاؤنٹ میں بھی جمع کروا سکتے ہیں۔
بینک اکاؤنٹ نمبر 06180017185303 حبیب بینک شادباغ لاہور۔

جامع مسجد نگینہ ہیڈ آفس

977-A بلاک B-III گجرپورہ (چائنہ) اسکیم لاہور Ph: 042-36880027-28,0300-4274936
Web: www.seedharastah.com E-mail: info@seedharastah.com